سوال

(128) کیا اس سونے میں بھی زکوۃ ہے جسے عورت زینت کے لئے استعمال کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس سونے میں بھی زکوۃ واجب ہے جسے عورت محض زینت کے لئے استعمال کرتی ہے اور جسے اس نے تجارت کے لئے حاصل نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے زیورات جب کہ وہ نصاب کے مطابق ہوں اور بغرض تجارت نہ ہوں تو ان میں وجوب زکوٰۃ کے بارے میں اہل رلم میں اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہی ہے کہ ان میں زکوۃ واجب ہے بشرطیکہ وہ نصاب کے مطابق ہوں خواہ محض پہننے اور زیب وزینت کے لئے ہوں۔

سونے کا نصاب بیس مثقال ہے اور یہ ۱۱/۳/۷ سعودی گنی کے برابر ہے۔ اگر زیورات کا وزن اس سے کم ہو تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے، ہاں! اگر وہ تجارت کے لئے ہوں تو ان میں مطلقا زکوۃ واجب ہے جبکہ سونے اور چاندی کی قیمت نصاب کے مطابق ہو۔ چاندی کا نصاب ایک سو چالیس مثقال ہے اور یہ چھپن سعودی ریال کے برابر ہے۔ اگر چاندی کے زیورات اس سے کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے الا یہ کہ وہ بغرض تجارت ہوں تو پھر ان میں بھی مطلقا زکوٰۃ واجب ہے جبکہ ان کی قیمت سونے یا چاندی کے نصاب کے برابر ہو۔

استعمال کے لئے سونے چاندی کے زیورات میں وجوب زکوٰۃ کی دلیل حسب ذیل حدیث نبوی کا عموم ہے کہ :

«مامن صاحب ذہب ولافضة لایودي زکاتها الا اذا کان یوم القیامة صفحت له صفائح من نار فیکوي بها جنبه وجبینه وظهره» (الحدیث)

''سونے اور چاندی کا ہر وہ مالک جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس کے لئے روز قیامت سونے اور چاندی کو آگ کی تختیوں کی صورت میں ڈھال کر ان سے اس کے پہلو، پیشانی اور پشت کو داغا جائے گا۔''

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اس کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے کہا جی نہیں تو آپ نے فرمایا "کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ ان کے بجائے اللہ تعالیٰ روز قیامت تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے؟ تو اس عورت نے انہیں اتار دیا اور کہا یہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہیں۔

(ابوداؤد، نسائی اور اس کی سند حسن ہے)

حضرت ام سلمہؓ کی حدیث میں ہے کہ وہ (ام سلمہ) سونے کی پازیبیں پہنا کرتی تھیں تو انہوں نے عرض کیا ''یارسول اللہ! کیا یہ کنز ہے؟'' آپ نے فرمایا ''جو (سونا، چاندی) نصاب کو پہنچ جائے اور اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو وہ کنز نہیں ہے۔'' (اس حدیث کو ابوداؤد اور دارقطنی نے بیان کیا ہے اور امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے۔) رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہؓ سے یہ نہیں فرمایا کہ ''زیورات میں زکوٰۃ نہیں ہوتی۔''

نبی ﷺ سے جو یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ ''زیورات میں زکوٰۃ نہیں۔'' ضعیف ہے۔ اس کے ساتھ اصل اور احادیث صحیحہ کا معاوضہ جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص259

محدث فتویٰ